REGD. No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
لاہور

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ عسیٰ اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

فون نمبر ۲۹۷۹

چندہ سالانہ بیرون پاکستان بیس روپے

سالانہ چندہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲½ روپے

جلد ۳۸/۴ | جمعۃ المبارک ۲۰ صفر ۱۳۷۰ھ یکم فتح ۱۳۲۹ ہش یکم دسمبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۷۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۲۹ نومبر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حلق میں تکلیف بدستور ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔

لاہور۔ ۳۰ نومبر نواب عبداللہ خانصاحب کو آج دل میں کچھ کمزوری ہے اور گھبراہٹ ہے احباب موصوف کو صحت کاملہ کے لئے دعاؤں میں یاد رکھیں۔

انتظاریہ!

واشنگٹن۔ ۳۰ نومبر۔ امریکی ایوان نمائندگان کی خارجی معاملات کی کمیٹی کے ایک رکن مسٹر بٹیل کے انکشاف کے مطابق یہ مسئلہ شدت سے زیر بحث ہے۔ کہ کوریا میں چینی کمونسٹ فوجوں کے خلاف ایٹم بم استعمال کیا جائے یا کچھ دیر اور توقف کیا جائے؟

مختصرات

قاہرہ۔ ۳۰ نومبر۔ نیم سرکاری اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ اسرائیل کی حکومت مصر پر حملے کی تیاریاں کر رہی ہے۔ تاحال سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہو سکی۔

برلن۔ ۳۰ نومبر۔ مغربی برلن کی پولیس نے کل سترہ کمونسٹوں کو کمیونزم کا پراپیگنڈہ کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ اس سے پہلے بھی سو کمونسٹ گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

دمشق۔ ۳۰ نومبر۔ کل شامی پولیس نے برطانی اور امریکی لگیشنوں کا سخت تحفظ کیا۔ کیونکہ سینکڑوں طلبہ نے اقوام متحدہ کے فیصلہ تقسیم فلسطین کے خلاف سخت مظاہرہ کیا تھا۔

کراچی۔ ۳۰ نومبر معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی حکومت نے صوبائی حکومتوں کو مہاجرین کی بحالی کے لئے ۱۵ دسمبر تک سکیمیں بھیجنے کے لئے لکھا ہے۔

لاہور۔ ۳۰ نومبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے امور و معاملات کی چھان بین کرنے کے لئے گورنر پنجاب نے جو کمیشن مقرر کیا ہے اس کے ارکان کے ناموں کا اعلان بہت جلد ہونے والا ہے۔

واشنگٹن۔ ۳۰ نومبر۔ کثیر مقدار میں ہائیڈروجن تیار کرنے کے لئے اور ایٹم بموں کی تعداد میں مزید اضافہ کرنے کے لئے امریکی حکومت نے ۱۲ ارب ۱۵ کروڑ روپے کا پروگرام تیار کیا ہے اور جنوبی کیرولینا میں ۲۵ ہزار ایکڑ زمین علیحدہ کر دی گئی ہے۔

لندن۔ ۳۰ نومبر۔ کل ڈاکٹر ہوچی منہ کی صدارت میں ویت نامی وزراء نے بڑے عام حملے کی تیاریاں تیز کر دینے کا فیصلہ کیا۔

چودھری محمد ظفر اللہ خان کا سلامتی کونسل سے مطالبہ

کونسل مسئلہ کشمیر کے متعلق خود فیصلہ دے یا جلد از جلد کوئی غیر جانبدار ثالث مقرر کرے

لیک سکیس۔ ۳۰ نومبر۔ آج پاکستان و ہندوستان کے درمیان جنگ نہ کرنے کے مجوزہ اعلان میں ناکامی کے موضوع پر ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خان نے سلامتی کونسل سے یہ مطالبہ کیا کہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں سمجھوتے کی توضیحات کے متعلق دونوں ملکوں میں جو اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ ان کے متعلق یا خود کوئی فیصلہ دے۔ یا کسی تجربہ کار اور اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک غیر جانبدار ثالث کو اس اہم کام پر مامور کرے۔ جو کمیشن کی قراردادوں کی روشنی میں فیصلہ کرے اور پھر سلامتی کونسل دونوں فریقوں کو اپنی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی تلقین کرے آپ نے کہا۔ جب تک پاکستان اقوام متحدہ کا رکن ہے۔ وہ تمام نزاعی مسائل کو پُرامن طریق سے حل کرنے کا پابند ہے۔ اس میں کیا شک ہے۔ کہ اس وقت ہندوستان و پاکستان کے نزاعی مسائل دن بدن شدت پکڑتے جا رہے ہیں۔ اور کشیدگی و تشویش دن بدن بڑھ رہی ہے۔ پاکستان کی اس سے زیادہ کوئی خواہش نہیں۔ کہ اسے یقین دلایا جائے۔ کہ انہیں پُرامن طریق سے حل کیا جائے۔ اور پھر بین الاقوامی صورت حالات بھی اس امر کی متقاضی ہے کہ انہیں جلد از جلد حل ہونا چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ بات چیت اور مصالحت کے بعد تو صرف ایک ہی طریق ثالثی رہ جاتا ہے جس کے لئے وزیر اعظم پاکستان نے کوششیں شروع کی تھیں لیکن اگر یہ نزاعی مسائل حل نہ ہوئے۔ تو دونوں ملکوں کے دفاع کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ ہندوستان کے شمال مغربی علاقے کا انحصار شمال مغربی پاکستانی علاقے کے مضبوط دفاعی انتظام پر منحصر ہے یہ بات تاریخ سے ثابت ہو چکی ہے۔ کہ ہندوستان کے شمال مغرب سے جب کوئی حملہ آور دریاؤں کو پار کرنے میں کامیاب ہوا ہے تو پھر راستے میں کوئی میدان یا دیگر شے اس کے راستے میں حائل نہیں ہو سکی۔ لہٰذا وقت کا تقاضا ہے۔ کہ اس وقت دونوں ملک تمام باہمی نزاعی مسئلوں کو پُرامن طریقوں سے حل کریں۔ اور خان لیاقت کی اس ساری خط و کتابت کا مقصد اس سے زیادہ اور کچھ نہیں تھا۔

قاضی فضل اللہ کی کامیاب جدوجہد

کراچی۔ ۳۰ نومبر۔ آج وزیر اعظم سندھ قاضی فضل اللہ نے انکشاف کیا کہ انہوں نے نواب شاہ اور میرپور خاص کے اضلاع سے پنجاب ریلیف فنڈ کے لئے ۹۲ ہزار روپیہ جمع کیا ہے۔ سندھ کی حکومت پہلے بھی ایک لاکھ پچیس ہزار روپے بھجوا چکی ہے۔

چینی کمونسٹ چھاپہ مار دستے پیونگ یانگ سے صرف دس میل کے فاصلے پر رہ گئے

کوریا کا محاذ جنگ۔ ۳۰ نومبر۔ اقوام متحدہ کی فوجوں کو گذشتہ ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر اپنے پہلے دفاعی مورچوں سے مزید ۱۵ میل پیچھے ہٹنا پڑا ہے۔ چینی کمونسٹ فوجیں سرخ کوریائی ہیڈ کوارٹر پیونگ یانگ سے صرف ۱۵ میل دور رہ گئی ہیں اور گوریلا دستے تو شہر سے صرف دس میل ہی کے فاصلے پر ہیں۔ ۸ ویں امریکی فوج چونگ چون کی حفاظتی لائن سے پیچھے ہٹ گئی ہے اور اس نے ۳۰ میل جنوب کی طرف نئی حفاظتی دفاعی لائن بنائی ہے۔ اسی لائن پر ڈٹ کر مقابلہ کرنے میں اب اتحادی فوجوں کی کامیابی کا انحصار ہے۔ آج شمال مغربی محاذ پر اضطراب انگیز خاموشی طاری رہی البتہ شمال مشرق میں چینی اور سرخ کوریائی فوجوں نے نئے منظم حملے شروع کر دیئے جن سے امریکی۔ برطانی اور جنوبی کوریا کی فوجوں کو خطرہ بڑھ گیا ہے۔ کمونسٹ گوریلا فوجوں نے امریکی سپلائی لائن کاٹ دی ہے۔ آج اتحادی بمبار پسپا ہونے والے سپاہیوں کی حمایت کیلئے حملے کرتے رہے۔

سمندری نمک پر کنٹرول!

کراچی۔ ۳۰ نومبر۔ مشرقی پاکستان کے لوگوں کو مناسب قیمتوں پر سمندری نمک پہنچانے کی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے حکومت نے سمندری نمک کی تقسیم۔ قیمتوں کا تقرر۔ اور اسے لانے اور لے جانے کے تمام امور اپنے اختیار میں لے لئے ہیں۔ اور ایک کنٹرولر کو اس سے متعلقہ نمک کے بیوپاریوں و تاجروں کو مناسب ہدایات جاری کر سکنے کے اختیارات دے دیئے ہیں۔ یہی کنٹرولر مختلف اداروں۔ انجمنوں وغیرہ کے کوٹے بھی مقرر کریں گے۔

کراچی۔ ۳۰ نومبر۔ آج بیگم رعنا لیاقت کی صدارت میں ایک جلسہ میں فیصلہ کیا گیا کہ کراچی میں ہسپتالوں اور زچہ خانوں کی تعمیر کے لئے ایک بین الاقوامی مینا بازار قائم کیا جائے اس جلسے میں بیرونی سفارتوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

پاکستان اور سعودی عرب میں دوستی کا معاہدہ

کراچی۔ ۳۰ نومبر۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوستی کے معاہدے کی قطعی تجاویز جلد از جلد مکمل ہو کر سعودی عرب پہنچ جانے والی ہیں۔ پاکستان میں سعودی عرب کے وزیر مختار نے کہا ہے کہ اس کے بعد دونوں ملکوں میں تجارتی اور ثقافتی معاہدات بھی ہوں گے۔ جن سے تعلقات اور بھی مضبوط ہو جائیں گے۔

پھر تو اس ملک کا خدا ہی حافظ ہے

اوراتی۔ ۳۰ نومبر۔ صوبہ ضلع ہمیرپور کے مجسٹریٹ نے ایک ملزم کو ضمانت پر رہا کرنے سے اس بناء پر انکار کر دیا۔ کہ وہ "مسلمان" ہے۔ اس پر ہمیرپور کے سشن جج شاہ غیاث عالم نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی توجہ اس سانحے کی طرف مبذول کراتے ہوئے لکھا ہے۔

"اگر اس غیر مذہبی ریاست میں کسی آدمی کو جیل میں صرف اس لئے رکھا جایا کریگا۔ کہ وہ کسی خاص مذہب۔ قوم یا فرقے سے تعلق رکھتا ہے۔ تو پھر اس ملک کا خدا ہی حافظ ہے۔ بلکہ شائد خدا بھی اس معاملے میں مداخلت پسند نہ کرے میرے خیال میں مجسٹریٹ صاحب کو اس سے کچھ زیادہ باخبر ہونا چاہیئے۔"

ملزم کا چالان زیر دفعہ ۱۱۵/۵۴ تعزیرات ہند کیا گیا تھا۔

ڈاکٹر تاثیر انتقال کر گئے!

لاہور۔ ۳۰ نومبر۔ آج صبح ۳ بجے کے لگ بھگ لاہور کے مشہور ادیب مسلم الثبوت نقاد اور شاعر۔ اسلامیہ کالج لاہور کے پرنسپل ڈاکٹر محمد دین تاثیر ۴۸ برس کی عمر میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔

ریڈیو پاکستان لاہور نے آج آپ کی یاد میں ایک خاص تعزیتی پروگرام نشر کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۲۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ حفاظتِ مرکز کی تحریک جاری رہے گی

(از مکرم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال (شعبہ حفاظت و تنظیم)

قارئین الفضل کی نظر سے میرے وہ اعلان گذرے ہوں گے۔ جن میں احباب کو یہ اطلاع دی گئی تھی کہ جن دوستوں کے ذمہ چندہ حفاظت مرکز کا بقایا ہے۔ وہ اپنے بقایوں کو فوراً ادا فرمائیں۔ اور یہ کہ جو رقمیں دفتر محاسب میں ۱۰ نومبر تک پہنچ جائیں گی ان کو میعاد کے اندر وصول شدہ تصور کیا جائے گا۔ اس کے بعد دوستوں کی طرف سے خطوط آ رہے ہیں کہ حالیہ سیلاب کی وجہ سے ان کی فصلوں اور مکانات کو سخت نقصان پہنچا ہے اس بناء پر وہ اپنے بقایوں کی ادائیگی کے لئے مہلت کی درخواست کرتے ہیں۔ اندریں حالات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو مخلصین اپنے وعدوں کو موجودہ تنگی کے حالات کی وجہ سے فوراً ادا نہ کر سکتے ہوں۔ ان کو چاہیئے کہ درخواستیں بھیج کر مہلت حاصل کر لیں۔ اس غرض کیلئے چندہ حفاظتِ مرکز کی تحریک کو فی الحال تا اعلان ثانی جاری رکھا جائے گا۔

اس ضمن میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ بہت سے بقایا دار ایسے ہیں جو بوجہ مہاجر ہونے کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق کچھ تھوڑی سی رقم دے کر اپنے بقایا کی معافی لے سکتے ہیں۔ مگر بہت تھوڑے دوستوں نے اس قسم کی معافی حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

"تفسیر کبیر" کی ایک اور نئی جلد شائع ہو گئی

تفسیر کبیر جلد ششم جزء چہارم حصہ سوم کی تیسری جلد (سورہ والعٰدیات تا سورہ کوثر) چھپ چکی ہے۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کی خدمت میں پیش کر دی جائے گی۔ مجلد کی قیمت ۶/۸ روپے فی جلد ہو گی۔ جو اصحاب خریدنا چاہیں وہ اپنی رقم بذریعہ منی آرڈر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ مد تفسیر کبیر جلد ششم جزء سوم کے نام ارسال فرمائیں۔

نوٹ:۔ جو احباب بذریعہ ڈاک منگانا چاہیں وہ اصل قیمت کے علاوہ محصول ڈاک اور پیکنگ کے اخراجات کے لئے ایک روپیہ تین آنہ فی جلد مزید بھجوائیں۔ زیادہ تعداد میں بذریعہ ریلوے پارسل منگانے میں اخراجات کی کفایت رہے گی۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے قرض کا مطالبہ کرنے والوں کو اطلاع

بعض احباب نے بعض افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اپنے قرض کا مطالبہ دفتر ہذا میں درج کروایا ہوا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تجویز یہ ہے کہ بجائے تمام مطالبات کا الگ الگ فیصلہ کرنے کے ان کی نوعیت کے لحاظ سے ان کے چند گروپ بنا کر ہر گروپ میں کسی ایک مطالبہ کی تحقیق کر کے اس کا شرعی قانون کے مطابق فیصلہ کیا جائے۔ اور پھر وہ فیصلہ اس جیسے ہر گروپ پر چسپاں کر دیا جائے۔ چنانچہ اس تجویز پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ اور جن احباب کے مطالبات زیر غور ہیں ان کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ پس جن احباب کو اس سلسلہ میں دفتر ہذا کی طرف سے اطلاع نہ جائے وہ سمجھ لیں کہ ان کے مطالبہ کا فیصلہ اس جیسے دوسرے مطالبہ کا فیصلہ ہونے پر موقوف ہے۔ اور جب اس دوسرے مطالبہ کا فیصلہ ہو جائے گا۔ تو ان کے مطالبہ کا وہی فیصلہ قرار دے کر ان کو اطلاع دے دی جائے گی۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

افراد انصار کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

ایسے افراد انصار جو بلحاظ عمر زائد از چالیس سال ہیں اور انصار میں داخل ہیں۔ اور وہ الگ تھلگ بسلسلہ ملازمت یا کاروبار کہیں رہتے ہوں۔ اور باقاعدہ کسی مجلس انصار اللہ میں ان کا نام درج نہیں ہے انہیں چاہیئے کہ وہ اپنا نام دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ میں بطور افراد انصار درج رجسٹر کرا لیں۔ تا مرکز ان کو تنظیم انصار سے آگاہ کر کے فرائض انصار بجا لانے کی طرف توجہ دلاتا رہے۔ ایسے احباب جلد اپنے نام اور مفصل پتے دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ میں بھجوا دیں۔

قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ ربوہ

حصہ داران سٹار ہوزری کے لئے ضروری یاد دہانی

از مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بورڈ آف ڈائریکٹر سٹار ہوزری

مورخہ ۵/۱۱/۵۵ کو جو جنرل اجلاس لاہور میں ہوا تھا اس میں یہ قرار پایا تھا کہ ایک ہزار مزید حصص قیمتی ۱۰ روپے فی حصہ کے جاری کئے جائیں۔ نیز یہ بھی قرار پایا تھا کہ ہر ممبر کا فرض ہے کہ وہ ان حصص کے خریدار پیدا کرے۔ اور یہ کہ باقی سرمایہ قرضوں سے وصول کیا جائے۔ سرمایہ کے حاصل کرنے میں میری اساسی تجویز یہ تھی۔ کہ ہر سابقہ حصہ دار ایک معین رقم نقصان کی تلافی کے لئے ادا کرے۔ اور اس کے لئے یہ صورت اختیار کی جائے کہ حصہ کی سابقہ قیمت بجائے ۱۰ روپے کے ۱۵ روپے کر دی جائے۔ اس طرح مبلغ ۵ روپے فی حصہ ہر حصہ دار کو دینا پڑتا تھا۔ اور سابقہ حصہ داروں کی کل تعداد ۴۷۵۰ تھی۔ جس سے قریباً ۲۳۔ ۲۴ ہزار کا سرمایہ اکٹھا ہو سکتا تھا۔ لیکن دوستوں نے اس تجویز پر عمل کرنے سے پہلے ہی فیصلہ کیا کہ یہ قیمت بڑھانے کی بجائے ایک ہزار نئے حصص جاری کئے جائیں۔ چنانچہ اس تجویز کو تجربۃً اختیار کیا گیا ہے۔

اس وقت تک جن نئے خریداروں نے مجھے براہِ راست اطلاع دی ہے وہ (تعداد خرید حصص) ۷۰ سے زائد نہیں۔ نئے حصص کی یہ رفتار امید افزا نہیں تاوقتیکہ سٹار ہوزری کے تمام حصہ داران پوری توجہ سے کام نہ کریں۔ جلسہ سالانہ پر مجھے ایک نیا اجلاس بلانا پڑے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ جنرل اجلاس میں حاضر ممبروں کو جنہیں اپنی اس رائے پر اصرار تھا وہ عملاً خود بھی کوشش کریں گے۔ اور اپنی اپنی جگہ دوسرے حصہ داروں کو بھی ترغیب دیں گے۔ کہ وہ نئے خریدار پیدا کریں۔ سٹار ہوزری کی مشینیں صاف کی جا چکی ہیں۔ اور کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔ جنرل مینجر صاحب نے مجھے اطلاع دی ہے کہ وہ ہفتہ کے اندر اندر کام شروع کر دیں گے۔ چونکہ اس وقت سرمایہ کی قلت ہے اور یہ کام مسلسل اسی وقت جاری رہ سکتا ہے۔ جبکہ کام کرنے والوں کو روپیہ ملتا رہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ حصہ داران سٹار ہوزری پورے اہتمام کے ساتھ اپنی ذمہ واری کو ادا کریں۔ جو انہوں نے بوقت اجلاس اپنے ذمہ لی تھی۔ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے اپنی اس ذمہ واری کو محسوس کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مشرقی افریقہ میں مسلمان اساتذہ کی ضرورت

برٹش ایسٹ افریقہ میں مسلمان بی۔ اے۔ اور بی۔ ایس۔ سی اساتذہ کی ضرورت ہے۔ اس کے متعلق الفضل میں پہلے بھی اعلان کیا جاتا رہا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ ہمارے احمدی گریجوایٹ احباب نے اس کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ وہاں کے محکمہ تعلیم میں اس وقت مسلمانوں کی تعداد بہت ہی کم ہے۔ بچانوے فیصدی ہندو وہاں چھائے ہوئے ہیں۔ اس کے باوجود وہ کوشاں ہیں کہ اس سے بھی زیادہ ان کی نسبت ہو وہاں کی گورنمنٹ بھی مسلمانوں کی اس کمی کو محسوس کرتی ہے۔ لیکن جب اسے مسلمان ملتے نہیں تو وہ ان کی جگہ ہندوؤں سے پُر کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔ اس لئے ہمارے احمدی احباب کو اس کی طرف بہت زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔ اگر ہمارے احمدی نوجوان وہاں جائیں تو جہاں انہیں ذاتی طور پر فائدہ ہو گا۔ وہاں وہ جماعت کی ترقی و مضبوطی اور تبلیغی وسعت کا باعث بھی ہوں گے۔ وہاں تنخواہ کے گریڈ یہاں کی نسبت بہت اچھے ہیں۔ آنے جانے اور رہائش کی سہولتیں بھی گورنمنٹ کی طرف سے ملتی ہیں۔ پہلے محکمہ صرف بی۔ ٹی استادوں کو لیتا تھا۔ لیکن اب انہوں نے یہ شرط اڑا دی ہے۔ اور اب بی۔ اے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جو احباب تعلیمی لائن سے دلچسپی رکھتے ہوں۔ اور وہاں جانے کے خواہشمند ہوں وہ آنریبل ڈائرکٹر آف ایجوکیشن کینیا کالونی (برٹش ایسٹ افریقہ) کے نام اپنی درخواستیں دفتر وکالت تبشیر ربوہ ضلع جھنگ کو بھجوا دیں۔ درخواستوں میں تعلیمی کوائف۔ تجربہ اور عمر کا ذکر ہونا چاہیئے۔ (وکیل التبشیر)

قائدین خدام الاحمدیہ کے انتخاب

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو آئندہ سال کے عہدہ داران کے انتخاب کے متعلق قواعد و ضروری ہدایات بھجوائی جا چکی ہیں۔ ان قواعد کا اخبار الفضل مورخہ ۱۷/۱۱ میں اعلان بھی ہو چکا ہے۔ یہ انتخاب بروقت ہونا ضروری ہے مجالس اس طرف خاص توجہ کریں۔ اور مقررہ تاریخوں کے اندر انتخاب کرا کر اس کی رپورٹ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کے پاس بھجوا دیں۔ اور انہیں تاکید کر دیں کہ وہ اپنی رپورٹ کے ساتھ بند لفافہ میں دفتر مرکزیہ کو بھجوائیں۔

جلسہ سالانہ سے قبل تمام انتخابات دفتر میں پہنچ جانے ضروری ہیں۔ انتخابات کی منظوری کی اطلاع موصول ہونے تک عہدہ دار ماقبل ہی کام کریں گے۔ نئے منتخب شدہ عہدہ داران کے ڈاک کے پتہ جات ساتھ آنے ضروری ہیں۔

نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ — الفضل — لاہور
یکم دسمبر ۱۹۵۰ء

تم مچھر کو چھانتے ہو اور اونٹ کو نگل جاتے ہو

(تسلسل کے لئے دیکھیں الفضل ۲۹ نومبر ۱۹۵۰ء)

(۲)

مزہ یہ ہے کہ الاعتصام نے اپنے اسی نمبر میں تین مختلف جگہوں میں الفضل اور احمدیت پر مخالف نوٹ لکھے ہیں۔ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی بھی اگر انگریزوں کے راج کے مداح تھے تو کیا ہوا۔ عرض ہے کہ حضرت سید احمد بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور شاہ اسمٰعیل شہید کا آپ کیا مقام سمجھتے ہیں۔ ان دونوں بزرگوں نے بھی تو انگریزوں کے متعلق وہی فتوے دیا تھا۔ جو مولوی محمد حسین بٹالوی نے دیا تھا۔ اگر آپ ان بزرگوں کی عظمت کے قائل نہیں ہیں۔ تو پہلے علمائے دیوبند سے فیصلہ کر لیجئے۔ پھر مسیح موعود علیہ السلام پر بھی اعتراض کر لینا۔ اگر نبوت کا ہی سوال ہے تو سورۂ یوسف کا مطالعہ غور سے فرمائیے۔ ورنہ انجیل میں سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا یہ قول نکال کر غور فرمائیے کہ

جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے
خدا کو ادا کرو۔

کسی حکومت سے جو اسلام کو بزور نہیں دباتی بلکہ کسی حکومت کے اندر رہتے ہوئے اس سے بغاوت کرنا اور بغاوت کی تلقین کرنا لادینی ہے اسلام نہیں اور کوئی نبی اللہ ایسے لادینی اصول کی پیروی نہیں کر سکتا اور نہ کرتا ہے۔ یہ صرف فقیہوں اور فریسیوں کی اُپج ہوتی ہے۔ جو ایسے شہزادہ مسیح کا انتظار کرتے ہیں۔ جو ان کی نالائقیوں کے باوجود فوراً ان کو دنیا کی حکومت فتح کرا دے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے آتے ہیں اور جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ہو اپنی جان پر سختیاں برداشت کرنے کے باوجود تلوار نہیں اٹھاتے۔ موجودہ زمانہ میں مودودی صاحب اور آپ جیسے سیاسی قسم کے مولویوں نے جو جبری نظریہ فاشزم اور اشتراکیت سے مستعار لیا ہے اس کو اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

(۳)

اصل بات یہ ہے کہ جب آپ کے قریباً تمام علماء انگریزوں کے متعلق وہی فتوے دیتے آئے ہیں جیسا کہ ہم الفضل میں حوالے دے کر ثابت کر رہے ہیں تو آپ کا یا کسی ان علماء کے ماننے والوں کا کیا حق ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام پر وہی اعتراض کرے جو ان علماء پر بھی پڑتا ہے۔ آپ کو چاہیئے کہ پہلے اپنے علماء سے فیصلہ کر لیں۔ پہلے اپنی آنکھ کا شہتیر نکال لو پھر دوسرے کی آنکھ کے تنکے پر حرف رکھنا۔ اس زمانہ کے حالات کے مطابق اسلام کا وہی فیصلہ درست تھا۔ جو مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا تصرف ہے کہ اس نے آپکے علماء سے بھی گو کسی اور وجہ سے ہی سہی وہی الفاظ کہلوائے۔ جن پر انہیں اعتراض کرنے کا بزعم خود موقعہ ہو سکتا تھا۔ مگر آپ ہیں کہ اس عظیم الشان الٰہی تصرف سے ذرا سبق نہیں سیکھتے اور دودھ کالا ہے دودھ کالا ہے کا شور مچائے چلے جاتے ہیں۔ حکماء کا قول ہے کہ

پہلے تولو پھر بولو

(۴)

اچھا آپ کو اعتراض ہے کہ الفضل اہلحدیث اور احراریوں کے خلاف لکھتا ہے۔ آئیے ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ بھی ہمارے خلاف کچھ نہ لکھئے اور احراریوں کو بھی ہمارے خلاف لکھنے اور کانفرنسیں کرنے سے روک دیجئے۔ جو تاریخ آپ چاہیں مقرر کر لیں۔ اس تاریخ کے بعد ہم آپ کے اور احراریوں کے خلاف لکھنا بالکل بند کر دیں گے۔ کیا آپ معاہدہ کرنے کے لئے آمادہ ہیں؟

حقیقت یہ ہے کہ ہم اس ضمن میں جو کچھ لکھتے ہیں محض دفاع کے لئے لکھتے ہیں۔ ورنہ ہمیں ایسے کاموں کے لئے قطعاً فرصت نہیں۔ ہم اپنی سمجھ اور اعتقاد کے مطابق اسلام کی خدمت کرنا چاہتے ہیں آپ جیسے علماء اور احراری ہمیں روکتے ہیں۔ اپنی اور ہماری طاقت ضائع کرتے ہیں۔ اگر یہی طاقت جو آپ اور احراری بجائے ہماری مخالفت میں لگانے کے تبلیغ اسلام کے لئے وقف کر دیں تو سوچئے تو سہی کتنا فائدہ ہو سکتا ہے۔ مگر آپ لوگ تو اس اصول پر چل رہے ہیں کہ

نہ کریں گے نہ کرنے دینگے

سچ جانئے کہ اگر آپ ہماری مخالفت کر کے ہمیں مٹانا ہی چاہتے ہیں تو اس کا یہ طریق نہیں۔ اس طرح تو آپ صرف اپنی بوکھلاہٹ ہی ظاہر کرتے ہیں اور ہمیں ہی اس کا فائدہ پہونچتا ہے۔ کیونکہ ساری دنیا ہمارے ٹھوس کام کو دیکھ رہی ہے۔ آپ خواہ کتنی ہی بڑھ چڑھ کر باتیں بنائیں۔ اس کا آپ کو نقصان ہی ہوگا۔ دنیا عمل دیکھتی ہے۔ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ آپ اگر ہمیں مٹانا ہی چاہتے ہیں۔ تو ہمارے مقابل کام کر کے دکھائیے ہمیں کامل یقین ہے کہ جو کچھ ہم سے بسر آرہا ہے۔ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے آرہا ہے۔ ہم گنہگار ہیں لیکن ہمارا بھروسہ ہے کہ ؎

جو کچھ کہ ہُوا ہُوا کرم سے تیرے
جو کچھ کہ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا۔

اس وقت اسلام پر بڑی مصیبت پڑی ہوئی ہے کفر و شرک کی طاقتوں نے اسکو چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے۔ مگر اے علمائے اسلام تم ہو کہ آپس میں ہی دست و گریبان ہو رہے ہو۔ اور جو کچھ کرنا بھی چاہتا ہے تو اسکو بھی کرنے نہیں دیتے۔ آخر سوچو تو سہی مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے لے کر مولوی ثناء اللہ صاحب تک نے احمدیت کی مخالفت میں اپنا پورا پورا زور لگا کر دیکھ لیا ہے۔ اس سے کیا فائدہ ہوا؟ کچھ بھی نہیں کچھ بھی نہیں۔

آئیے ہم پھر آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ تبلیغ اسلام کے لئے نکلئے ہمارے ساتھ نہ سہی اپنے ہی طریق کار پر نکلئے مگر نکلئے ضرور۔ مگر آہ! آپ کیوں نکلیں گے؟ آپ کو تو اس وقت بڑا کام ہے۔ الیکشن لڑنا ہے صالحین کو برسر اقتدار لانا ہے۔ اور پاکستان میں ملاؤں کی حکومت قائم کر کے ملحدین اور مرتدین کے قتل نامے لکھنا ہیں۔ آپ کو تبلیغ اسلام کے لئے کہاں فرصت ہے؟ مگر یاد رکھئے۔ اسلام اب وہ یتیم نہیں جس کو تمہارا بھروسہ ہو۔ آسمان سے امداد تعالیٰ کی کمک پہنچ چکی ہے۔ قافلہ روانہ ہو چکا ہے۔ اگر تم اس میں شامل نہیں ہونا چاہتے تو نہ سہی وہ بھی تمہارا انتظار کرنے کا نہیں۔ وہ تمہارے بغیر بھی چلتا رہے گا۔ اور منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

(۵)

آخر میں ہم الاعتصام کے مدیر محترم اور ندوی اہلحدیث فرقے کے علماء کا تھوڑا سا امتحان ایمانداری کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ حسب ذیل ہے۔

احباب کو معلوم ہے کہ احراریوں نے ہم سے پوچھا تھا کہ مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کا قرآن و حدیث نبوی کے مقابلہ میں کیا درجہ ہے۔ ہم نے عرض کیا تھا کہ آپ لوگ یعنی احراری مسیح علیہ السلام بنی اسرائیلی کی دوبارہ آمد کا عقیدہ رکھتے ہیں جو از روئے احادیث نبوی نبی اللہ ہوں گے اور نبی اللہ وہ ہوتا ہے۔ جس پر خدا تعالیٰ کا کلام نازل ہوتا ہے۔ اب جو کلام حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر بعد نزول اترے گا۔ آپ بتائیں کہ قرآن و حدیث نبوی کے مقابلہ میں اس کا کیا مقام ہوگا۔ جو آپ اس کا جواب دیں وہی ہمارا جواب تصور فرمائیں۔ اب چونکہ اس سے ان کے پاس بچنے کا کوئی حیلہ نہیں تھا۔ اس لئے انھوں نے اپنے ترجمان آزاد کے ذریعہ اس امر سے صاف انکار کر دیا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر وحی یا الہام نازل ہوں گے۔ اس پر ہم نے عام علمائے اسلام خصوصاً مولوی محمد علی صاحب جالندھری اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری احراری مولویوں سے اور مولانا سید سلیمان صاحب ندوی سے استفتاء کیا ہے کہ آیا یہ احراریوں کا گروہ جو کہتا ہے کہ عیسےٰ علیہ السلام پر وحی و الہام نازل نہیں ہوں گے خارج از اسلام ہے یا نہیں؟

اب ہم الاعتصام کے مدیر محترم اور ندوی اور دیوبندی و دیگر فرقہ اہلحدیث کے علمائے محترم سے مندرجہ ذیل سوالات کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ مدیر الاعتصام اور دیگر مخاطبین الاعتصام کے ذریعہ ان سوالات کا جواب فرمائینگے۔

پرچہ امتحان

(۱) کیا حضرت عیسےٰ علیہ السلام دوبارہ تشریف لائیں گے یا نہیں؟

(۲) اگر سوال نمبر ۱ کا جواب اثبات میں ہو تو کیا ان پر خدا تعالیٰ کی وحی کا نزول ہوگا یا نہیں؟ اور کیا ان کو الہامات ہوں گے یا نہیں؟

(۳) اگر وحی نازل ہوگی اور الہام بھی ہوں گے تو اس وحی اور ان الہامات کا قرآن و حدیث کے مقابلہ میں کیا مقام ہوگا؟

(۴) جس شخص یا گروہ کا یہ عقیدہ ہو کہ مسیح علیہ السلام جب دوبارہ آئیں گے تو ان پر وحی نازل نہیں ہوگی۔ اور نہ ان کو الہام ہوں گے۔ تو ایسے شخص یا گروہ کے متعلق آپ کا اور دیگر علمائے متقدمین اور متاخرین کا کیا فتوےٰ ہے۔ آیا ایسا شخص یا گروہ خارج از اسلام ہے یا نہیں؟

یہ صرف امتحان کا پرچہ ہے ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ الاعتصام کے مدیر محترم مولوی محمد حنیف صاحب ندوی۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اور مولوی ابو تراب صاحب (اگر کوئی الگ شخصیت ہیں) کتنے ایماندار ہیں اور حق کی تلاش کے لئے کتنا سچا جوش رکھتے ہیں؟

اگر جیسا کہ ہمیں خوف ہے آپ لوگوں میں سے کسی ایک نے بھی پرچہ امتحان کا جواب نہ لکھا تو یقیناً اس کا نتیجہ وہی ہوگا۔ جو امتحانی پرچوں کا جواب نہ لکھنے کی صورت میں ہوتا ہے۔ یعنی آپ ایمانداری کے امتحان میں فیل قرار دیئے جائیں گے۔

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

وہ تمام بہنیں جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کام کرنا چاہتی ہوں وہ اپنے نام اور عمر مع مکمل پتہ بھجوائیں۔ جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ نیز اس بات کی بھی وضاحت کر دیں کہ کہاں کام کرنا چاہتی ہیں جلسہ گاہ مستورات میں یا مہمانخانہ مستورات میں جو بہنیں کام کرنے کے لئے اپنے نام لکھوائیں وہ یہ بھی اطلاع دیں۔ کہ جلسہ سے کتنے دن پہلے وہ ربوہ پہنچیں گی

مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو مسلماں ہے تو اسلام کو بدنام نہ کر

(از مکرم مولوی دوست محمد صاحب واقف زندگی ربوہ)

(۱)

سیاست سے توبہ

افکار و عوامل کی دنیا میں نظریاتی شکست کی اس سے بدترین مثال کوئی نہیں ملے گی کہ وہ لوگ جو کل تک اپنے آپ کو مسلمانوں کا سیاسی رہنما بتاتے اور بقول سیکرٹری احرار پیغام لیگ مذہبی کام کرنے والوں کو بزدل ڈرپوک اور مسجدوں میں وظیفہ پڑھنے والا بتاکر اپنی بہادری کا سکہ جماتے تھے جو انگریز کی اسمبلی میں دو انچ جگہ حاصل کرنے کے لئے خانہ خدا کے سودے پر رضامند ہو جاتے تھے اور برملا کہتے تھے کہ "ہماری جماعت سیاسی جماعت ہے۔ ہم مذہبی جھگڑوں میں الجھنا نہیں چاہتے"

(سیاست ۲۱ اپریل ۱۹۳۶ء)

پھر جنہیں پاکستان اور بانیٔ پاکستان کے خلاف اس لئے جہاد کرنا پڑتا تاکہ انگریز کے ہندوستان سے چلے جانے کے بعد باقی مسلمانوں پر خواہ کا فیرحیات تنگ کر دیا جائے۔ مگر ان کے لئے کانگرس کے زیر سایہ پھلنے پھولنے کے رستے کھلے رہیں۔ انہیں آج مسلمانوں کو یہ بتانے کی بار بار ضرورت پیش آرہی ہے کہ:۔

"مجلس مرکزیہ احرار اسلام پاکستان نے موجودہ ملکی وسیاسی سرگرمیاں ترک کر کے اپنی تمام تر توجہ اور دائرہ عمل صرف تبلیغ اسلام اور تحفظ ختم نبوت پر مرکوز کر دی ہیں۔"

(آزاد ۳ نومبر ۱۹۵۰ء)

جہاں تک احرار کی گذشتہ تاریخ کا تعلق ہے ہمیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ اس ملت فروش گروہ کی ساری زندگی قومی غداریوں اور مذہبی بدعنوانیوں سے داغدار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک وقوم کا صحیح مزاج طبقہ ہمیشہ ہی ان سے منہ لگانے میں اپنی ہتک محسوس کرتا رہا ہے۔ مگر موجودہ حالات میں احرار نے انتہائی چالاکی اور کمال ہوشیاری سے کام لیا کہ اپنے گناہوں پر پردہ ڈالنے کے لئے سیاست سے توبہ کرلی اور مذہب کا چولہ پہن لیا اور گذشتہ سیاسی ناکامیوں سے سبق حاصل کر کے دوبارہ رسوائے عالم ہونے سے بچنے کی کوشش کی۔

مگر اس کے باوجود کسی مسلمان کو یہ سمجھ نہیں آئی کہ اگر ۱۹۴۷ء سے پہلے مسلمانوں کی ملکی سیاسی اور مذہبی قیادت کا بار اٹھانے کے لئے احرار جیسے سیاسی لیڈروں کی خدمات کی ضرورت تھی تو آج جبکہ قرارداد مقاصد کے تقاضے ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں انقلاب برپا کرنے کی دعوت دے رہے ہیں کیا اس بات کی ضرورت نہیں کہ سیاست کے یہ آزمودہ کھلاڑی مرد میدان نہیں رہا بانہ طرز عمل اور کاغذوں کو سیاہ کرنے کی بجائے کشمیر اور ہندوستان کے مسلمانوں کو غلامی سے نجات دینے کے لئے کفن بردوش ہو جائیں؟

مسلم لیگ نے زمین کا ایک خطہ ہمیں کافرانہ نظام سے چھین کر دلا دیا ہے اب اس میں محض دندنانے اور سٹیجوں پر رقص کرنے میں کیا بہادری۔ مزہ تو تب ہے کہ آپ لوگ بھی اپنا کوئی کارنامہ دکھائیں۔ مگر ہم جانتے ہیں کہ احراری لوگ ایسا کرنے کا کبھی اپنے دل میں خیال تک نہ لائیں گے۔ مگر تحفظ ختم نبوت کا چرچا ضرور کرتے رہیں گے۔ لیکن ان کی یہ ساری تبلیغ کنوئیں کے مینڈک کی طرح پاکستان تک ہی محدود ہے۔ گویا احرار کی نگاہ میں پاکستان سے باہر تو اسلام ہی اسلام ہے مگر دنیا بھر میں صرف پاکستان ہی ایک ایسا بدقسمت خطہ ہے جس کو کفر سے پاک کرنے کی ضرورت ابھی باقی ہے۔ خیر یہی سہی لیکن پاکستان کی روز افزوں مشکلات اور نازک ترین ملکی مسائل سے بے گانگی اختیار کرنا آخر کس اسلام کی رو سے جائز ہے۔

بہرحال احراری دوستوں کو جواب دینا چاہیئے کہ اگر آپ ملک کے تعمیری کاموں میں حصہ لینے کو ناپسند فرماتے ہیں۔ قوم کے معاملات میں شریک نہیں ہونا چاہتے۔ ان کی سیاسی اور معاشرتی اصلاح کو آپ غیر ضروری سمجھتے ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں مگر خدارا اتنا تو بتائیے کہ حیات مسیح اور ختم نبوت کی بحثوں میں عوام کو الجھا کر عوام کی قوتوں کو برباد کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ پھر یہ بتائیے کہ جب آپ دنیا کو یہ بتا چکے ہیں کہ مرزائیت ختم ہو گئی (آزاد ۹ نومبر ۱۹۵۰ء) تو اب اس غوغا آرائی کی کیا ضرورت ہے اور اگر ابھی کچھ کسر باقی ہے تو آخر وہ کون سے نئے ہتھیار ہیں جن سے آپ کو شکست اٹھانے کے بعد اب کامیابی کی امید ہے۔ اور اگر ان باتوں میں سے کوئی بھی نہیں تو اسلام کے نام پر ملک میں کیوں انتشار پھیلا رہے ہیں۔

یہ جنون تبلیغ کیوں؟

ان حقائق کا ایک دوسرا رخ بھی ہو سکتا ہے۔ علاوہ اس کے کہ سیاست کے پجاری قائداعظم کی وفات کے معاً بعد کس طرح مذہبی بزرگ بن گئے۔ یہ بات بھی عوام کے لئے معمہ ثابت ہو رہی ہے کہ ان دنوں احرار کیمپ میں حشر کیوں بپا ہے۔

بیچارے احراریوں کو اپنے گلے پھاڑنے۔ قلمیں گھسانے اور کاغذ سیاہ کرتے دیکھ کر حیرت آتی ہے کہ خدا جانے ان لوگوں پر کیا قیامت ٹوٹ پڑی ہے کہ انہیں چین سے بیٹھنا بھی نصیب نہیں ہوتا۔ اور ان مصیبت کے ماروں کو دربدر ٹھوکریں کھانا نصیب ہو رہی ہیں۔ بعض لوگوں کو رحم بھی آجاتا ہوگا اور وہ ترحمانہ جذبہ میں پوچھنے کا ارادہ بھی کرتے ہوں گے کہ بھائیو! کل تک تو آرام سے بیٹھے ہوئے تھے آج آپ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ کہ صبح شام بھاگ دوڑ میں ہی گزر رہی ہے۔ اس سوال کا احراری بھائی کیا جواب دے سکتے ہیں اس کا تو ہمیں علم نہیں۔ البتہ احرار کے سابق رفقا کی ایک گواہی ہم تک پہنچی ہے جو ان کے صالح اخبار کوثر میں شائع ہو چکی ہے۔ جسے ذیل میں بجنسہٖ نقل کیا جاتا ہے:۔

"احرار اچھا ہوا سیاست سے ریٹائر ہو گئے کیونکہ نئے دیس اور نئے حالات و مسائل کے اندر ان کے لئے اپنی راہ متعین کرنا جوئے شیر کو لانے سے زیادہ کٹھن تھا۔ یوں بھی پاکستان میں ان کے لئے کام کرنے کا موقعہ نہیں تھا۔ عوام کو بھی ان سیاسی یتیموں سے کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔ جب نئے حالات نے مسلم لیگ کے ساتھ وفا کی تو احرار بیچارے تو پہلے ہی راندہ درگاہ تھے۔ لیکن اب جو احرار نے مرزائیوں پر توجہ دی ہے وہ ان کے لئے نہایت مفید ہے۔"

(کوثر ۱۹ نومبر ۱۹۴۹ء)

ثابت ہوا کہ تبلیغ اسلام اور تحفظ ختم نبوت کے یہ جال صرف اس لئے بچھائے جا رہے ہیں تاکہ یہ سیاسی یتیم اس نئے دیس میں عوام کی دلچسپیوں کا مرکز بن سکیں۔

مسلمانوں کا پندرہ سالہ تجربہ

مجلس احرار کے موجودہ ناپاک اقدام پر اس وقت تک کئی مقتدر اور معزز وجودوں کی طرف سے شدید احتجاج کیا جا چکا ہے کہ احراریوں کی سب شعلہ آفرینیاں صرف اپنے اقتدار کے حصول کا رستہ متعین کرنے کے لئے ہیں۔ ورنہ اسلام کے ساتھ ان کی سرگرمیوں کا کوئی تعلق نہیں۔ شاید آج انہیں اس فتنہ کو بھانپ جانے میں بہت دقت ہوتی اگر انہیں پندرہ سال پیشتر کا تجربہ حاصل نہ ہوتا جبکہ انہوں نے احرار کو کھری کھری سنا دی تھیں۔

"آپ کا طرۂ امتیاز محض قادیانیوں سے جوتی پیزار ہے قومی تنظیم نہیں۔ مذہبی حفاظت نہیں۔ دشمنان اسلام سے محاسبہ نہیں۔ نگہداشت مساجد نہیں۔ اور اگر آپ کے دل میں یتیموں اور بیواؤں کا درد نہیں۔ فی سبیل اللہ جان دینے والوں کی حرمت نہیں تو جس قدر جلد آپ کے وجود سے اسلامی سوسائٹیاں طول وعرض ہند میں پاک ہو جائیں اتنا ہی اچھا ہے۔ غضب خدا کا ہر چہار طرف سے مسلمانان ہند مخالفین کی زد میں ہوں اور آپ کے کان پر جوں تک نہ رینگے۔ آپ جاگیں اور سوئیں تو قادیانیوں کا ہوا آپ کے پیش نظر ہو۔ مسلمانوں میں کتنے ملحد ہیں کتنے ہی رسول مقبول کو اپنا سا ایک انسان سمجھتے ہیں۔ ویسے ہی قادیانی بھی ہیں وہ بھی گمراہ یہ بھی گمراہ۔ کافر کہئے، اکفر کہئے سب بجا و درست ہے۔ ہم خوش۔ ہمارا خدا خوش لیکن آپ محتسب نہیں۔ خدائی فوجدار نہیں۔ جہاد آپ نہیں کر سکتے اور نہ آپ مختلف فرقہائے اسلام کو ایک کر سکتے ہیں۔ پھر یہ دردسری کیوں۔ اور اگر یہ دردسری ہی منظور ہے تو شرافت اور تہذیب کے ساتھ کیوں نہیں۔"

(معاصر حق لکھنؤ ۲۷ اگست ۱۹۳۵ء)

مندرجہ بالا بیان سے صاف ظاہر ہے کہ مسلمان ان لوگوں کے ہتھکنڈوں سے برسوں سے واقف ہیں۔ اس لئے یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ انہیں آج دھوکہ لگ جائے اور وہ انہیں خادم اسلام سمجھنے لگیں۔ لیکن احرار کا اپنے اس سیاہ ورق کو دیکھنے بوجھتے پھر وہی مظاہرہ شروع کر دینا کیا یہ ثابت نہیں کرتا کہ یہ شقی القلب لوگ اپنے گذشتہ گناہوں سے تائب ہونے کی بجائے مسلمانوں کی آنکھوں میں ایک دفعہ پھر خاک جھونکنا چاہتے ہیں۔ پھر اسلام کی آڑ میں مسلمانوں کو ہندوؤں کا غلام بنایا جائے گا۔ پہلے مسجد بیچی گئی تھی۔ اب پاکستان بکے گا۔ مسلمان گولی کا نشانہ بنیں گے اور یہ مسکرائیں گے۔ (باقی)

تلاش گمشدہ

عزیزم سعید احمد ولد کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب درویش قادیان عمر ۱۹ سال۔ قد لمبا۔ منہ پر چھوٹی چھوٹی داڑھی عرصہ ایک ماہ سے گھر سے غائب ہے اس کی والدہ اور بہنیں بہت پریشان ہیں۔ ہر جگہ تلاش کیا لیکن نہیں ملا۔ اگر کسی دوست کو پتہ لگے تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ اور اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھے تو فوراً گھر آجائے۔

ظہور احمد معرفت ڈاکٹر بشیر احمد صاحب احمدی چک نمبر $\frac{242}{R.B}$ دسوہہ تحصیل و ضلع لائلپور

دعائے مغفرت

میری پھوپھی صاحبہ اہلیہ صاحبہ ملک غلام حسین صاحب رہتاسی مہاجر قادیان محلہ دارالرحمت افریقہ میں ۳۰ ... کو فوت ہو گئیں۔ مرحومہ ملک احمد حسین صاحب بیرسٹر افریقہ کی والدہ تھیں اور ان کے پاس فوت ہوئی ہیں احباب بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں۔

ملک فضل احمد جمعدار سنٹرل جیل لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شانِ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت کی شانِ مہدویت و شانِ عبودیت

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی مہدی تھے جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ووجدك ضالاً فھدیٰ اس کی تفصیل یہ ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نبیوں کی طرح ظاہری علم کسی استاد سے نہیں پڑھا تھا۔ مگر حضرت عیسےٰ ع۔ اور حضرت موسےٰ ع مکتبوں میں بیٹھے تھے اور حضرت عیسےٰ ع نے ایک یہودی استاد سے تمام توریت پڑھی تھی۔ غرض اسی لحاظ سے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی استاد سے نہیں پڑھا۔ خدا آپ ہی استاد ہوا اور پہلے پہل خدا نے ہی آپ کو اقراء کہا یعنے پڑھ۔ اور کسی نے نہیں کہا۔ اس لئے آپ نے خاص خدا کے زیر تربیت تمام دینی ہدایت پائی۔ اور دوسرے نبیوں کے دینی معلومات انسانوں کے ذریعہ سے بھی ہوئے ..... یاد رہے کہ خدا تعالےٰ کے لطف اور احسان اس کے انبیاء علیہم السلام پر گوناگوں پیرایوں میں نازل ہوتے ہیں۔ کسی نبی کی علمی اور عملی تکمیل بلا واسطہ ہوتی ہے اور کسی کی تکمیل میں بعض وسائط بھی ہوتے ہیں۔ سو یہ خاص فضل کی بات ہے کہ جیسا کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی علمی تکمیل بغیر واسطہ کسی دوسرے استاد کے ہو کر اسی لحاظ سے آپ کو مہدی کا لقب ملا۔ ایسا ہی عملی تکمیل بھی بلا واسطہ ہو کر عبد کا لقب ملا۔ کیونکہ نہ آپ کی تعلیم کسی انسان کی معرفت ہوئی اور نہ آپ کی عملی طاقتیں کسی مہذب مجلس کی صحبت سے پیدا ہوئیں اور اسی خالص مہدویت کے نام کے لحاظ سے آپ کو بہت سے اسرار اور معارف اور کلم جامعہ بخشے گئے یہاں تک کہ قرآن شریف میں اس قدر معارف اور نکات اور علوم حکمیہ الٰہیہ اور دلائل عقلیہ فلسفیہ اعلےٰ درجہ کی بلاغت اور اور فصاحت کے ساتھ بیان فرمائے گئے کہ وہ ان تمام معارف اور بلاغت کاملہ کے لحاظ سے ایک اعلےٰ درجے کا علمی معجزہ ٹھہر گیا جس کی نظیر پیش کرنا تمام جن و انس کی طاقت سے باہر ہے۔ سو ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ اعلےٰ کمال جس سے آپ کی خصوصیت تھی مہدویت اور عبودیت ہے۔ آپ کی مہدویت کا ہی اثر تھا کہ اس زمانہ کو عام خیال ہدایت یابی کا پیدا ہوا۔ اور دلوں کو خود بخود خدا کی طرف توجہ ہو گئی۔

مہدویت سے مراد وہ بے انتہا معارف الٰہیہ اور علوم حکمیہ اور علمی برکات ہیں۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بغیر واسطہ کسی انسان کے علم دین کے متعلق سکھلائے گئے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات میں سے اوّل درجہ کا معجزہ ہے جن کے ذریعہ سے بے شمار انسان ایمانی اور عملی قوتوں کی تکمیل کر کے معرفت تامہ کے بلند مینار تک پہنچ گئے اور عارف کامل ہو گئے۔ مسلمان اگر اس بات کا فخر کریں تو بجا ہے کہ جس قدر ان کو اپنے نبی کریمؐ اور کتاب اللہ قرآن شریف کے ذریعہ سے اسرار اور علوم اور نکات معلوم ہوئے اس کی نظیر کسی نبی کی امت میں نہیں

اور عبودیت سے مراد وہ حالت انقیاد اور موافقت تامہ اور رضا اور وفا اور استقامت ہے جو خدا تعالےٰ کے خاص تصرف سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں پیدا ہوئی۔ جس سے آپ اس راہ کی طرح ہو گئے۔ جو صاف کیا جاتا اور نرم کیا جاتا اور سیدھا کیا جاتا ہے یہ وہ نمونہ تھا جس کی پیروی سے بے شمار انسان استقامت کاملہ تک پہونچ گئے۔

غرض یہ دونوں کامل صفتیں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں متحقق تھیں جو عام ہدایت اور قوت ایمانی اور استقامت کا موجب ہوئیں اور جس طرح آنجناب کو مہدی اور عبد کا خدا تعالیٰ کی طرف سے لقب ملا تھا۔ جس کی تشریح ابھی ہو چکی ہے اسی طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو روح اللہ کا لقب ملا۔ اور جب یہ لقب ان کو عطا ہوا۔ تو خدا نے ان کو ان برکتوں سے بھر دیا جن سے دنیا کو جسمانی طور پر ان کے انفاس سے فائدہ پہنچا اور یہ فوائد اکثر دنیوی تھے۔ مثلاً لوگوں کی بیماریوں کا ان کی وجہ سے دور ہونا۔ یا ان کی تنگیوں اور تکالیف کا حضرت مسیح کی ہمت سے رفع ہو جانا یا ان کی دعاؤں سے ان کا دشمنوں پر فتح پانا یا کھانے پینے کی چیزوں میں برکت پیدا ہونا۔ مگر وہ برکتیں ان علمی اور روحانی اور غیر فانی اور ایمانی برکتوں کے مقابل پر کچھ چیز نہیں تھیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا کو ملیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ان روحانی اور غیر فانی اور ایمانی برکتوں میں سے حضرت مسیحؑ نے اپنی امت کو کوئی حصہ نہیں دیا۔ اور نہ یہ کہتے ہیں کہ ان جسمانی برکتوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو محروم رکھا۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ حضرت مسیح میں جسمانی فانی برکتوں کی کثرت تھی۔ اور روحانی اور ایمانی اور دائمی برکتیں دنیا کو اُن سے بہت ہی کم ملیں۔ اسی وجہ سے خدا تعالےٰ کو بھی کہنا پڑا کہ کیا اپنی امت کو تو نے ہی شرک سکھایا ہے۔ ایسا ہی ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو روحانی دائمی برکتیں بکثرت دی گئیں اور جسمانی برکتیں بہ نسبت روحانی کے تھوڑی تھیں کیونکہ روحانی گویا بے شمار تھیں۔" (ایضاً ص ۱۴۷-۱۵۰)

"ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا نام عبد بھی ہے۔ اور اس لئے خدا نے عبد نام رکھا کہ اصل عبودیت کا خضوع اور ذُل ہے اور عبودیت کی حالت کاملہ وہ ہے جس میں کسی قسم کا غلو اور بلندی اور عجب نہ رہے اور صاحب اس حالت کا اپنی عملی تکمیل محض خدا کی طرف سے دیکھے اور کوئی ہاتھ درمیان میں نہ دیکھے عرب کا محاورہ ہے کہ وہ کہتے ہیں مور معبّد و طریق معبّد جہاں راہ نہایت درست اور نرم اور سیدھا کیا جاتا ہے۔ اس راہ کو طریق معبّد کہتے ہیں۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اسلئے عبد کہلاتے ہیں کہ خدا نے محض اپنے تصرف اور تعلیم سے ان میں عملی کمال پیدا کیا اور ان کے نفس کو راہ کی طرح اپنی تجلیات کی گذر کے لئے نرم اور سیدھا اور صاف کیا۔ اور اپنے تصرف سے وہ استقامت جو عبودیت کی شرط ہے ان میں پیدا کی۔ پس وہ علمی حالت کے لحاظ سے مہدی ہیں اور عملی کیفیت کے لحاظ سے جو خدا کے عمل سے ان میں پیدا ہوئی عبد ہیں۔ کیونکہ خدا نے ان کی روح پر اپنے ہاتھ سے وہ کام کیا ہے جو کوٹنے اور ہموار کرنے کے آلات سے اس سڑک پر کیا جاتا ہے۔ جس کو صاف اور ہموار بنانا چاہتے ہیں۔" (ایضاً ص ۱۴۸ و ۱۴۹ حاشیہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دائمی زندگی

عزت و رفعت اور جلال کے آسمان پر

"ایک وہ زمانہ تھا کہ انجیل کے واعظ بازاروں اور گلیوں اور کوچوں میں نہایت دریدہ دہانی سے اور سراسر افتراء سے ہمارے سید و مولےٰ خاتم الانبیاء اور افضل الرسل والاصفیا اور سید المعصومین والاتقیاء حضرت محبوب جناب احدیت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ قابل شرم جھوٹ بولا کرتے تھے۔ کہ گویا آنجناب سے کوئی پیشگوئی یا معجزہ ظہور میں نہیں آیا اور اب یہ زمانہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے علاوہ ان ہزار ہا معجزات کے جو ہمارے سرور و مولیٰ شفیع المذنبین صلے اللہ علیہ وسلم سے قرآن شریف اور احادیث میں اس کثرت سے مذکور ہیں جو اعلےٰ درجہ کے تواتر پر ہیں تازہ بتازہ صدہا نشان ایسے ظاہر فرمائے ہیں۔ کہ کسی مخالف اور منکر کو ان کے مقابلہ کی طاقت نہیں ہم نہایت نرمی اور انکسار سے ہر ایک عیسائی صاحب اور دوسرے مخالفوں کو کہتے رہے ہیں اور اب بھی کہتے ہیں کہ درحقیقت یہ بات سچ ہے کہ ہر ایک مذہب جو خدا تعالےٰ کی طرف سے ہو کر اپنی سچائی پر قائم ہوتا ہے اس کے لئے ضرور ہے کہ ہمیشہ اس میں ایسے انسان پیدا ہوتے رہیں کہ جو اپنے پیشوا اور ہادی اور رسول کے نائب ہو کر یہ ثابت کریں کہ وہ نبی اپنی روحانی برکات کے لحاظ سے زندہ ہے فوت نہیں ہوا۔ کیونکہ ضرور ہے کہ وہ نبی جس کی پیروی کی جائے۔ جس کو شفیع اور منجی سمجھا جائے وہ اپنے روحانی برکات کے لحاظ سے ہمیشہ زندہ ہو اور عزت اور رفعت اور جلال کے آسمان پر اپنے چمکتے ہوئے چہرہ کے ساتھ ایسا بدیہی طور پر مقیم ہو اور خدائے ازلی ابدی حي و قیوم ذوالاقتدار کے دائیں طرف بیٹھا اس کا ایسے پرزور الٰہی نوروں سے ثابت ہو کہ اس سے کامل محبت رکھنا اور اس کی کامل پیروی کرنا لازمی طور پر اس نتیجہ کو پیدا کرتا ہو کہ پیروی کرنے والا روح القدس اور آسمانی برکات کا انعام پائے اور اپنے پیارے نبی کے نوروں سے نور حاصل کر کے اپنے زمانہ کی تاریکی کو دور کرے اور مستعد لوگوں کو خدا کی ہستی پر وہ پختہ اور کامل اور درخشاں اور تاباں یقین بخشے جس سے گناہ کی تمام خواہشیں اور سفلی زندگی کے تمام جذبات جل جاتے ہیں۔ یہی ثبوت اس بات کا ہے کہ وہ نبی زندہ اور آسمان پر ہے

سو ہم اپنے خدائے پاک ذوالجلال کا کیا شکر کریں کہ اس نے اپنے پیارے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور پیروی کی توفیق دے کر۔ اور پھر اس محبت اور پیروی کے روحانی فیضوں سے جو سچے تقوےٰ اور سچے آسمانی نشاں ہیں کامل حصہ عطا فرما کر ہم پر ثابت کر دیا کہ وہ ہمارا پیارا برگزیدہ نبی فوت نہیں ہوا۔ بلکہ وہ بلند تر آسمان پر اپنے ملیک مقتدر کے دائیں طرف بزرگی اور جلال کے تخت پر بیٹھا ہے۔ اللّٰھم صل علیہ وبارك وسلم۔ ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی یاایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔

اب ہمیں کوئی جواب دے کہ دے زمین پر یہ زندگی کسی نبی کے لئے بجز ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ثابت ہے کیا حضرت موسےٰ کیلئے؟ ہرگز نہیں کیا حضرت داؤد کے لئے؟ ہرگز نہیں۔ کیا حضرت مسیح علیہ السلام کے لئے؟ ہرگز نہیں۔ کیا راجہ رامچندر یا راجہ کرشن کے لئے؟ ہرگز نہیں کیا وید کے ان رشیوں کیلئے جن کے لئے بیان کیا جاتا ہے کہ ان کے دلوں پر وید کا پرکاش ہوا تھا؟ ہرگز نہیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سن کر

چند گھنٹوں کے اندر وعدے پیش کرنے والے مجاہدین

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ۲۴ نومبر ۱۹۵۰ء کے خطبہ میں تحریک جدید کے دفتر اول کے سترھویں سال اور دفتر دوم کے سال ہفتم کی قربانیوں کا مطالبہ فرما چکے ہیں۔ اور مخلصین حضور کی خدمت میں اپنے وعدے پیش کر رہے ہیں۔ ۲۴ نومبر کو چند گھنٹے کے اندر جن مجاہدین کے وعدے حضور کے پیش ہوئے ہیں۔ ان کا ایک حصہ شائع ہو چکا ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اسوۂ حسنہ بھی احباب جماعت کے پیش کیا جا چکا ہے۔ اب ۲۴ نومبر کو جن کے وعدے حضور کے پیش ہوئے ہیں۔ ان کی فہرست اس لئے احباب کرام کے پیش ہو رہی ہے کہ جماعت کا ہر فرد کوشش کرے۔ کہ وہ تحریک جدید کی مجاہدین کی فوج میں شامل ہو جائے۔ اور تحریک جدید کی جو خالص تبلیغی سکیم ہے۔ اس میں حصہ لے کر اپنی عاقبت درست کر لے اور جماعتوں کے کارکن کوشش کریں کہ ان کی فہرست جہاں تک ممکن ہو ۳۱ دسمبر ۱۹۵۰ء تک مکمل ہو جائے۔ تا بجٹ کے بنانے میں مدد ملے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

ڈاکٹر محمد الدین صاحب میرپور براہ جہلم ۲۲۵/-

جناب شریف احمد صاحب ڈی ایشو افریقن کمپنی کراچی ۱۶۰/-/-

جناب محمد نصیب صاحب عارف کراچی اپنی طرف سے اور والد صاحب مرحوم کی طرف سے ۱۰۸/-
اور اپنی اہلیہ صاحبہ کا دفتر دوم کے سال ہفتم کا ۱۷/-

میاں عزیز الدین صاحب زرگر چوک نواب صاحب لاہور سترھویں سال ۵۴/-
اہلیہ صاحبہ میاں عزیز الدین دفتر دوم کے ساتویں سال کا ۷/-

یہ رقم ۱۲/۶ اور ۵۱/- میرے بقایا کے جو ڈاکخانہ کی غلطی سے ادا نہ ہو سکے تھے۔ کل ۱۱۲/- سیکرٹری مال حلقہ موچی دروازہ کو ادا کر دیئے ہیں۔ کیونکہ سلسلہ کی مالی حالت سخت کمزور ہے۔

ملک عمر علی صاحب تحریک جدید کے سترھویں سال کا چیک تیرہ صد روپیہ کا بنام امپیریل بنک ملتان پیش ہے۔

بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا: بندہ ان دنوں نہایت مالی مشکلات میں گھرا ہوا ہے۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دور فرمائے اور خاکسار اور خاکسار کی ساری اولاد کو زیادہ سے زیادہ دینی خدمات کی توفیق بخشے۔ تحریک جدید کو مال کی اور تبلیغ کے لئے ضرورت ہے۔ خاکسار اپنی ضروریات کو نظر انداز کر کے اور دین کی ضروریات کے پیش نظر اپنی طرف سے اور اپنے سارے بچوں کی طرف سے جن کی فہرست پیش ہے۔ دفتر اول کے سترھویں سال ۳۷۶/- اور دفتر دوم کے ۱۰۱۲/- پیش کرتا ہے۔ حضور قبول فرما کر دعا فرماویں۔

خاکسار چوہدری برکت علی خان وکیل المال تحریک جدید معہ اہلیہ مرحومہ ۷۶/-/-

مولوی محمد صدیق صاحب واقف زندگی خود۔ اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ ۹۰/-

شیخ مبارک احمد صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری واقف زندگی ۱۱۲/- آپ کا یہ وعدہ ایک ماہ کا الاؤنس ہے جو بجٹ شدہ

شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر لاہور ۲۲۰/-/-

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ربوہ ۲۶۲/-

میاں غلام محمد صاحب اختر لاہور ۶۶۵/- ۱۹۳۴ء میں میری تنخواہ قلیل تھی۔ یعنی بعد کٹوتی ۲۰۰/- ملتی تھی۔ اس وقت میں نے ایک ماہ کا وعدہ کیا تھا۔ اب ۶۶۵ کل ہے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے زندہ رکھا۔ اور حقیر رقم ادا کرنے کی توفیق بخشی۔ الحمد للہ۔ حضور دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ربوہ ۱۰۲/۸/-

اہلیہ صاحبہ " " ۳۶/۸/-

ڈاکٹر محمد احمد صاحب پسر ڈاکٹر صاحب موصوف ۵۲/-

محترمہ زینب بیگم بنت " " ۴۷/-

مرحوم والدین " ۱۲/۸/-

سلیمہ بیگم صاحبہ ایم اے " ۲۱/-

بچگان ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۱۲/۸

محترمہ امۃ اللطیف بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب دفتر دوم ساتویں سال کا ۲۲/-/-

ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن ۱۰۰۰/- (یہ سکہ ہندوستانی)

کیپٹن ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب ڈسپنسری ضلع کوہاٹ ۱۲۰/- یہ رقم یعنی ۱۲۰/- ان کے والد بزرگوار چوہدری عبد الرحیم صاحب درویش قادیان کی طرف سے ہے۔ اور کیپٹن صاحب ہی اسے ادا فرمائیں گے۔ کیپٹن صاحب نے یہ بھی لکھا ہے کہ میری نیت ضرور ہے کہ میں تحریک جدید جیسی اہم تبلیغی ضرورت میں شامل ہو جاؤں۔ میرے ذمہ بقایا ہے۔ وہ بھی قسط وار ادا کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد سندھ دو دن ہوئے میں نے لکھا تھا کہ میں اپنا چندہ سولہویں سال کا ۵۷۵/-/- ہے۔ نصف اس وقت اور باقی نصف پھر ادا کروں گا۔ لیکن سلسلہ کی اہم تبلیغی ضرورت کے لئے جو حضور کے ارشادات پہنچے ہیں۔ کہ تبلیغ کا کام بند ہو رہا ہے۔ میں ۶۷۵/- کا چیک ارسال کر رہا ہوں۔ سترھویں سال کا وعدہ ۶۸۰/- پیش حضور کر دیں۔

شیخ محمد اکرام صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ معہ خاندان ۱۴۰/-/-

چوہدری محمد عبد اللہ صاحب سنٹرل ماڈل سکول لاہور خود ۳۱۵/- والدین ۲۵/-

اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب دفتر دوم سال ہفتم ۲۵/-

محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام حسین صاحب ۱۵/-

بابو محمد عبد اللہ صاحب کوئٹہ سابق نائب وکیل المال ۱۵۵/-/-

ڈاکٹر فیض علی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۶/- ڈاکٹر عبد الحمید صاحب
محترمہ اہلیہ صاحبہ " ۱۹/- (نظارت دعوۃ و تبلیغ نے لکھا ہے کہ یہ
حمیدہ صابرہ صاحبہ
نصرت گرلز ہائی سکول ۱۹/- ۵۴ روپے کی رقم دو ہفتہ کے اندر انشاء اللہ تعالیٰ ادا ہو گی۔

چوہدری نذیر احمد صاحب بی۔ ایس۔ سی سرگودھا ۱۶۰/-

قاضی بشیر الدین صاحب واقف زندگی ربوہ ۴۰/-

مولوی نور الحق صاحب جامعۃ المبشرین ۲۲/-

منشی عبد الحق صاحب کاتب والد بزرگوار مولوی صاحب ۲۲/- قریشی عبد الرشید صاحب وکیل المال ثانی ۵۱/-/-

چوہدری عطا محمد صاحب پنشنر سیکرٹری تعمیر کمیٹی ربوہ ۱۰۱/-/- آپ نے رقم وعدہ کے ساتھ ہی ادا کر دی

چوہدری سلطان احمد صاحب پیرکوٹی واقف زندگی معہ والد صاحب ۱۱/۴

" اہلیہ صاحبہ دفتر دوم سال ہفتم ۶/۴

صوفی خدا بخش صاحب عبد واقف زندگی معہ خاندان ۶۶/۴/-

صوفی محمد عبد الرحیم بخش صاحب راولپنڈی معہ

صوفی کریم بخش صاحب دفتر دوم سال ہفتم ۸۰/۸

منشی سربلند صاحب ربوہ ۱۶/۸/-

سید منعم الحسن صاحب دفتر وکالت مال معہ اہلیہ صاحبہ ۱۳/۱۰/-

چوہدری مشتاق احمد صاحب واقف زندگی وکیل التبشیر ۱۶۵/- آپ نے وعدہ کے ساتھ چیک دیدیا ہے

ڈاکٹر حافظ بدر الدین احمد صاحب بورنیو ۱۳۳۰/-/-

میاں محمد الدین صاحب پنشنر درویش قادیان دار الامان ۶۹/۱۳/-

ڈاکٹر بشیر احمد صاحب درویش قادیان دار الامان ۲۱۶/-

سید یعقوب الرحمن صاحب سونگھڑ اٹک ۱۵۵۰/-

خاکسار اب پنشن پر ہے۔ اور پنشن ۸۹/- ہے۔ مگر وعدہ میں کمی نہیں کرتا قربانی کے میدان سے پیچھے قدم مومن کا نہیں ہونا چاہیئے۔ اس لئے سابقہ پر اضافہ سے وعدہ پیش حضور ہے۔

صدیق احمد صاحب لائل پوری درویش قادیان دار الامان ۲۳۰/-/-

چوہدری عبد الباری صاحب ناظر بیت المال ربوہ ۳۴۴/-

میاں عبد المنان صاحب عمر ۱۴۵/-/-

چوہدری صلاح الدین صاحب بی اے واقف زندگی ناظم جائیداد ۳۶/-

جناب عبد السمیع صاحب چٹاگانگ ۱۸/-

وعدہ مارچ تک انشاء اللہ تک ادا کر دوں گا

دفتر دوم کے ساتویں سال میں والدہ صاحبہ و اہلیہ صاحبہ کا ۲۲/-

ڈاکٹر سراج الدین احمد صاحب بلوچستان ۲۸/-

بابو مالک رام صاحب ایم۔ اے حضور! تحریک جدید کے سولہویں سال کا چندہ شامت اعمال سے ابھی ادا نہیں کر پایا۔ سال بھر حالات کچھ ایسے اور میری الجھنیں اتنی پریشان کن رہی ہیں کہ باوجود جد و جہد کے ۵۱۰/-/- کی رقم سولہویں سال کی ادا نہ کر سکا۔ اس لئے توسیع میعاد کے لئے ملتجی ہوتا ہوں۔ قبول فرمائیں۔ سترھویں سال کا اعلان حضور فرما چکے ہیں۔ میں اس کے لئے ۵۱۵/- روپیہ کا وعدہ پیش کرتا ہوں۔ اور نہایت مودبانہ التجا ہے کہ اسے قبول فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ دونوں سال کی رقم عنقریب ادا کرنے کی کوشش کروں گا۔

وما توفیقی الا باللہ العظیم

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم میر بشیر احمد صاحب کلرک دفتر ہذا کی والدہ صاحبہ فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(معاون ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

نام کی تبدیلی کا اعلان

میرا سابقہ نام ہرچند ولد پنڈت رام دیال تھا۔ عرصہ ۲۰ سال کا ہوا ہے۔ میں نے اسلام قبول کیا ہوا ہے۔ میرا اسلامی نام قربان علیؓ ہے۔ موضع جامن تحصیل لاہور کے سکول میں مدرس ہوں۔ دوست مجھے اسلامی نام سے یاد کیا کریں۔

قربان علی مدرس مدرسہ جامن ضلع لاہور

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد صاحب تین چار ماہ سے بیمار ہیں اور دن بدن کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عمر درازی کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں (محمد الدین صراف مہدی پوری قلعہ صوبا سنگھ)

(۲) میری لڑکی عزیزہ اقبال خانم عرصہ دو ماہ سے بخار سے بیمار ہے۔ احباب جماعت کی صحت کے واسطے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (خاکسار شیخ عبد الغنی احمدی نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ)

اپنا کمیشن وصول فرمائیں

جن دوستوں نے پانچ خریدار الفضل کے مہیا فرمائے ہیں وہ حسب اعلان دفتر ہذا ایک پرچہ (بغیر ادائیگی چندہ) حاصل کرنے کے لئے دفتر ہذا کو تحریر فرمائیں۔

دیگر احباب کے لئے جو خود پرچہ خریدنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ خدمت اور مفت پرچہ حاصل کرنے کا موقع ہے کہ وہ پانچ خریدار بنا کر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(مینیجر)

دواخانہ خدمت خلق

تریاق کبیر:۔ گھر کا ڈاکٹر ہر بیماری کا فوری علاج جو ہم نے امرت دھارا کے بالمقابل ایجاد کیا ہے۔
قیمت چھوٹی شیشی بارہ آنے ۱۲/

سُرمہ ممیرا خاص امراض چشم کا نہایت کامیاب علاج ربوہ کا بینظیر تحفہ۔
قیمت فی تولہ ۳ روپیہ ۳ ماشہ ۱۵/

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

زکوٰۃ اور زیورات ہم خرما و ہم ثواب

احباب کو یہ معلوم کرکے خوشی حاصل ہوگی کہ زیورات کی احمدیہ دوکان قادیان نے ربوہ میں سونے چاندی کے زیورات بنانے اور "الیس اللہ بکاف عبدہ" کی انگوٹھیاں بنانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ صاحب نصاب بہنیں خالص زیورات بنانے کے بعد زکوٰۃ ادا کرنے کا ثواب بھی حاصل کر سکتی ہیں کام صاف ستھرا اور تسلی بخش کرانے کی گارنٹی لینی ہو تو آرڈر دیجئے:۔ المشتہران:۔ روشن دین
ضیاء الدین احمد صرافان ربوہ ضلع جھنگ

جملہ مردانہ امراض

کا سو فی صدی کامیاب علاج کی گارنٹی کیلئے مشہور بیس سالہ تجربہ کار ڈاکٹر و حکیم محمد شفیع صاحب سہوترا سے مشورہ کریں اگر آپ بالکل کمزور ہو چکے ہیں۔ اور کسی قسم کے علاج سے فائدہ نہیں ہوتا۔ تو سچائی صحت کیلئے ڈاکٹر محمد شفیع صاحب سہوترا کے پاس تشریف لائیں۔ انشاء اللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر صاحب کی مشہور تجربہ شدہ دوائی بواسیر کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ایک ہفتہ کے اندر ہی شرطیہ فائدہ دیتی ہے۔

پتہ:۔ رائل ہوٹل بلڈنگ پہلی منزل گینت روڈ کے موڑ پر انارکلی لاہور۔ خط و کتابت کے لئے جواب لفافہ ارسال فرمائیں۔ اوقات مشورہ:۔ صبح ۹ بجے سے ۱ بجے تک شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک

البوب کبیر
درجہ خاص شاہی تحفہ
سونا چاندی زعفران عنبر فولاد ... قیمتی اجزا کا مجموعہ اور شاہی تحفہ
دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ گردوں کو گرم کرکے مثانہ کو قوت دیتا ہے۔ دافع نسیان ہے!
طبیہ عجائب گھر پوسٹ نمبر ۲۹۰ لاہور

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹنڈر برائے فروخت خالی بوریاں مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل اقسام کی خالی بوریاں ملٹری گرین کرشنگ ڈپو لاہور چھاؤنی میں موجود ہیں۔

نمبر شمار	بوری کا سائز	تعداد
۱	۴۴" × ۵۴" (نئی)	۲۲۳۱
۲	۴۴" × ۵۴" (استعمال شدہ)	۱۰۷۶
۳	۲۹" × ۱۸" (نئی)	۲۲۹۹
۴	۴۰" × ۲۸" (نئی)	۸۴۵
۵	۴۰" × ۴۲" (استعمال شدہ)	۶۳۷
۶	۲۶" × ۳۵" (نئی)	۱۰۱۹۳
۷	۲۸" × ۲۱" (نئی)	۱۰۱۹۳
۸	۳۸" × ۲۸" (استعمال شدہ)	۲۶۵۰
۹	۳۸" × ۲۸" (نئی)	۵۹۱

ٹنڈر جس میں ہر قسم کی بوریوں کے گودام سے باہر اٹھانے کی شرح علیحدہ علیحدہ درج ہو۔ زیر دستخطی کو ۸ دسمبر ۱۹۵۵ء بروز جمعہ بوقت ایک بجے دوپہر تک پہنچ جائیں۔ پانچ سو روپے کی زر پیشگی جو ناکام ٹنڈر دہندہ کو واپس کی جائے گی۔ ٹنڈر کے ہمراہ زیر دستخطی کے دفتر میں جمع کرانی ہوگی کامیاب ٹنڈر دہندہ کو خریدی ہوئی بوریاں ٹنڈر منظور ہونے کی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر اندر اٹھانی ہوں گی۔ نیز انہی بوریوں کی بیس فی صدی قیمت پیشگی جمع کرنی ہوگی جسے بوریوں کی آخری قسط اٹھانے کے وقت منہا کر دیا جائے گا سو جو اسے کرنے پر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر لاہور متعلقہ سٹاک کے ملاحظہ کے لئے ضروری سہولتیں بہم پہنچائیں گے۔

مجریہ ۲۹ نومبر ۱۹۵۵ء

ایچ۔ جی۔ صادق
ڈائریکٹر فوڈ پرچیز پنجاب لاہور

آرام دہ سفر

لاہور سے سیالکوٹ کیلئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آلم نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں جو کہ اڈہ سرائے سلطان لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں۔ آخری بس سیالکوٹ کیلئے ۵-۳۰ بجے شام چلتی ہے

چوہدری سردار خان مینیجر جی ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

$\frac{16759}{1.12.55}$ اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت مہر بشیر محمد خان صاحب سیال بی۔ اے ایل ایل بی۔ پی۔ سی۔ ایس سب جج صاحب بہادر درجہ اوّل۔ لاہور

دعویٰ دیوانی ۳۵۳ سال ۱۹۵۵ء

حبیب اللہ ولد میاں دین محمد واحد مالک حبیب میکینیکل ورکس لاہور

بنام:۔ دی پنجاب رجسٹرڈ آئرن اینڈ سٹیل

دعویٰ مبلغ ۔/۱۸۵۰

بنام:۔ دی پنجاب رجسٹرڈ آئرن اینڈ سٹیل سٹاک ہولڈرز ایسوسی ایشن لمیٹڈ ایبٹ روڈ لاہور بذریعہ ہمبر خرم مذکور حال ہندوستان

معرفت:۔ مندرجہ عنوان بالا میں مدعا علیہ مذکور پاکستان کی سکونت چھوڑ کر ہندوستان چلا گیا ہے۔ اس لئے اس کی تعمیل بطریق عام ہونی مشکل ہے لہٰذا اشتہار ہذا بنام مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہ مذکور تاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۹۵۵ء کو مقام لاہور حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی۔ آج بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر ۱۹۵۵ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم ......

مہر عدالت

جماعت ہائے احمدیہ علاقہ سندھ توجہ فرمائیں

الحمدللہ ہمارا جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا۔ پچھلے سال کی طرح اس سال بھی انشاء اللہ ریلوے بوگی ریزرو کرائی جا رہی ہے جو سیدھی ربوہ پہنچائیگی۔ اسلئے احباب سے درخواست ہے کہ جو دوست ریزرو گاڑی سے ربوہ جانا چاہیں وہ اپنے نام فوراً مجھے بھیج دیں۔ اس میں تعداد عورتوں اور بچوں اور مردوں کی الگ الگ ہونا چاہیئے تاکہ انتظام میں آسانی ہو کرایہ کا اندازہ ہے کہ فی ٹکٹ ۱۴/۱۰ کے حساب سے خرچ آئے گا۔ براہ مہربانی کرایہ کی رقم ۱۵ دسمبر تک ضرور آجانی چاہیئے۔ ورنہ جو دوست عین گاڑی کے ٹائم یا ۱۵ دسمبر کے بعد کرایہ بھیجیں گے افسوس ہے کہ وہ دوست اس آرام سے فائدہ نہ اٹھا سکیں گے۔ کیونکہ پچھلے سال محض اسی وجہ سے تمام دوستوں کو تکلیف اٹھانی پڑی تھی کہ دوستوں نے ٹائم پر کرایہ ادا نہیں کیا اور کرایہ نہ پہنچنے سے گاڑی کا ڈبہ چھوٹا ریزرو کرانا پڑا پھر عین گاڑی کے ٹائم پر کرایہ دینے سے بڑی بدانتظامی ہوئی اسلئے درخواست ہے کہ دوست اعلان کی پابندی کرتے ہوئے اپنے روپے ٹھیک تاریخ کے اندر بھیجکر فائدہ اٹھائیں

عبدالغفار سیکرٹری امور عامہ
فوٹو اسپیڈ کمپنی رسالہ روڈ حیدرآباد سندھ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے
(مینیجر)

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۸/۲ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نورالدین جودھا مل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روس کی طرف سے مصری فوج کو تربیت دینے کی پیشکش

لندن ۳۰ نومبر۔ با اثر روزنامہ "اسکاٹسمین" اطلاع پرداز ہے کہ مصری حکومت کو سوویٹ تجویز وصول ہوئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ نہر سویز کا دفاع نہیں کر سکتا لیکن "لیکن روس اس پر آمادہ ہے۔ کہ وہ ۲۰۰۰۰۰ پر مشتمل مصری فوج کو تربیت دے اور سامان سے لیس کر دے" "تاکہ مداخلت کرنے والوں کے مقابلہ میں یہ فوج نہر سویز کی غیر جانبداری کو برقرار رکھ سکے" "اور برطانیہ سے اپنا معاملہ درست کرے"۔

یہاں مصر میں اس مبینہ تجویز کے وصول ہونے کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ "سودے بازی" کی خاطر بعض عرب سیاستدانوں نے مغربی طاقتوں سے گفت و شنید کے وقت عربوں کے روس سے مل جانے کے امکان کی طرف اشارے اکثر کئے ہیں۔ لیکن ہوشیار مصری مدبر اس روسی اقدام پر سنجیدگی سے غور کریں گے۔ اس وجہ سے کہ مصری تاج و تخت اور برسر اقتدار طبقہ کے خلاف روس جارحانہ قسم کا پراپیگنڈا کرتا رہا ہے۔ اور فلسطین کے متعلق ماضی میں روس کا طرز عمل غیر پسندیدہ رہا ہے۔ ممکن ہے کہ مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر صلاح الدین نے جو سرکاری طور پر اسٹرلنگ کے مذاکرات کے لئے لندن آئے ہوئے ہیں وزیر خارجہ مسٹر بیون سے آج ملاقات کریں اور اینگلو مصری حالات پر گفتگو ہو۔ (اسٹار)

چینی شدید حفاظتی انتظامات میں مصروف ہیں

لندن ۳۰ نومبر۔ ہانگ کانگ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ چینی سخت قسم کے دفاعی انتظامات میں مصروف ہیں اور انہوں نے حکم دیا ہے کہ تمام عمارتیں اور پبلک سواریاں ڈھانک دی جائیں۔

ہوائی حملہ کی پناہ گاہ کے طور پر استعمال کرنے کے لئے خالی مکانوں کا اندراج کرانا ضروری ہے۔ مکان میں رہنے والوں کو آگ بجھانے کے لئے پانی اور ریت کا انتظام بھی رکھنا ہوگا اگر ہوشیار ہونے کا بگل بجایا جائے تو جہازوں کو اپنے جھنڈے نیچے کر لینے ہونگے اور کشتیوں کو فوراً ساحل پر چلے آنا ہوگا تاریکی کے بعد ڈھول یا باجہ بجانا یا پٹاخہ چھوڑنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اسٹار

پناہ گزینوں کی ہر ممکن مدد کرنے کا وعدہ

ہزارہ ۳۰ نومبر۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں نے کل پناہ گزینوں کو اطمینان دلایا ہے کہ ان کی حکومت اور حکومت پاکستان پناہ گزینوں کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کے لئے ہر ممکن مدد دے گی۔

وزیر اعظم نے جو اس وقت پنجاب سے آئے ہوئے مہاجروں کی آبادکاری کا بذات خود معائنہ کرنے کے لئے ہزارہ ضلع کا دورہ کر رہے ہیں۔ انہیں گرم کپڑے اور دوسری ضروریات مہیا کرنے کا بھی وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے مہاجروں کی شکایات بھی سنیں اور ان کی تحقیق کرنے کا وعدہ کیا۔ (اسٹار)

راولپنڈی ۳۰ نومبر۔ پاکستان میں فلپائن کے قونصل عنقریب یہاں آنے والے ہیں۔ وہ پشاور ٹیکسلا۔ مری۔ مظفر آباد اور گلگت بھی جانے والے ہیں۔ ان مقامات میں انکا پہلا م دورہ ہوگا۔ (اسٹار)

پاکستان مصر کی ہر طرح امداد کریگا (اسحاق سیٹھ)

قاہرہ ۳۰ نومبر۔ مصر میں پاکستان کے سفیر حاجی عبدالستار سیٹھ نے یہ بتاتے ہوئے کہ پاکستان نے حال میں آزادی حاصل کی ہے اور تمام اقوام کی آزادی کا خواہاں ہے، کہا۔ اسلئے پاکستان کو مصر سے اسکی جدوجہد میں پوری ہمدردی ہے اور وہ اسے ہر ممکن مدد دینے کے لئے ہر وقت تیار ہے"

سفیر نے سعودی عرب سے واپسی پر جہاں کے بھی وہ پاکستانی سفیر ہیں کہا کہ حجاز کی حالت میں "تقریباً ہر روز" اصلاح ہوتی جا رہی ہے

حاجیوں کو سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے بڑی رقوم صرف کی جا رہی ہیں۔ جدہ سڑک زیادہ چوڑی کی جا رہی ہے۔ جلد ہی مکہ اور عرفات کے درمیان ایک اور پختہ سڑک بنائی جانے والی ہے"

اسحاق سیٹھ نے مزید کہا کہ لیکن حاجیوں کو موٹر کی سواری کی سہولت بہم پہنچانے کا مسئلہ فوری توجہ کا محتاج ہے۔ انہوں نے مکہ مدینہ اور جدہ میں بہتر صفائی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

حجاج کے لئے ارزاں رہائشی انتظامات کے مسئلہ پر بھی عرب حکومت غور کر رہی ہے (اسٹار)

بہاولپور میں جرائم میں تخفیف

بغداد الجدید ۳۰ نومبر۔ یکم جنوری ۱۹۵۰ء سے ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۰ء تک بہاولپور کی ریاست میں جرائم کی جو وارداتیں ہوئیں۔ وہ گذشتہ اسی مدت کے اعداد سے ۱۲ فی صدی کم ہیں۔ ریلوے پولیس نے بیکانیر کی ایک جماعت کا پتہ چلایا جن کے پاس جعلی کرنسی نوٹ تھے تفتیش سے معلوم ہوا کہ انہوں نے بیکانیر میں رہنے والے چند آدمیوں سے سازش کر رکھی تھی۔ جن کو یہ پاکستانی سامان بھیجا کرتے تھے اور وہ انہیں جعلی نوٹ مہیا کرتے تھے۔ موٹر وہیکلس ایکٹ کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں ۱۹ آدمیوں کا چالان کیا گیا۔ (اسٹار)

چین یو، این، او کا کوئی فیصلہ تسلیم نہیں کرے گا!

لیک سکیس ۲۹ نومبر۔ امریکہ سے ہم اپنے خون کا قرضہ وصول کر کے رہیں گے۔ میں ۴½ کروڑ چینیوں کی آواز اس ایوان میں بلند کرتا ہوں کہ امریکی رویہ ہمارے لئے ناقابل برداشت ہو چکا ہے۔ میکارتھر اور چیانگ نے ہماری تباہی کا منصوبہ جنگ کوریا سے پہلے بنا لیا تھا۔ ہم سارے چین کو آزاد کرا چکے ہیں اور تبت اور فارموسا کو بھی آزاد کرا کے رہیں گے۔ امریکہ ہمارے دشمن چیانگ کائی شیک کو چھ ارب ڈالر کی مدد دے چکا ہے۔ چینی عوام یہ حقیقت ہرگز نہ بھولیں گے۔ امریکہ کے فریب میں آنے والے بھی کان کھول کر سن لیں کہ وہ امریکہ کی خاطر آگ میں کود کر اپنی تباہی آپ نہ خریدیں۔

یہ کمیونسٹ چین کے وفد کے لیڈر مسٹر وو کی اس تقریر کے اقتباس ہیں جو آج اس نے پہلی بار سلامتی کونسل میں کی اور کوریا کے مسئلہ پر اجلاس میں حصہ لینے سے اس وجہ سے انکار کر دیا۔ کہ کوریا کے بارے میں پیکن گورنمنٹ کے الفاظ سے مختلف الفاظ میں۔ قرارداد مرتب کی گئی ہے۔ قائد وفد نے اجلاس میں نیشنلسٹ چین کے نمائندہ کی موجودگی پر بھی سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور اعلان کر دیا کہ چیانگ کائی شیک کی حکومت کا نام و نشان بھی نہیں یہ محض امریکن ڈھونگ ہے۔ ورنہ ۴½ کروڑ چینیوں کی نمائندہ پیکن گورنمنٹ ہے جو یو این او کی قراردادوں پر مبنی کوئی فیصلہ تسلیم نہیں کرے گی۔

اس نے کہا دنیا کی کوئی طاقت فارموسا کو چین کا حصہ قرار دینے سے نہیں روک سکتی۔ مگر جنرل میکارتھر خود ایک بیان میں فارموسا کو امریکن بحریہ کا ناقابل غرق طیارہ بردار جہاز قرار دے چکے ہوئے ہیں۔ اس سے بڑھ کر مجرمانہ ارادہ اور کیا ہو سکتا ہے؟

میں ۴½ کروڑ چینی عوام کی طرف سے سنا دینا چاہتا ہوں کہ فارموسا کے بارے میں یو این او کے تمام فیصلے ناجائز۔ غیر منصفانہ اور خلاف قانون قرار دیئے جائیں گے۔ اور ہم یو این او کے فیصلوں کو ہرگز تسلیم نہیں کریں گے۔

کشمیر کو آزادی دلانا ہر مسلمان کا فرض ہے

قاہرہ ۲۹ نومبر۔ جامعہ ازہر کے ۱۹ علماء نے ایک مشترکہ بیان میں کشمیر کی تحریک آزادی کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے اس مسئلہ کے فوری حل پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کشمیر کا معاملہ بھی مسئلہ فلسطین کی طرح خطرات سے پر ہے اور اگر خدا نخواستہ کشمیر کا حشر بھی فلسطین کا سا ہوا تو پاکستان کی نئی اسلامی مملکت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔

علماء نے مشترکہ بیان میں عالم اسلام کے ہر فرد سے اپیل ہے کہ وہ حصول کشمیر کیلئے تحریک آزادی کو کامیاب بنانے میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے اور کشمیر کے عوام کو بھارت کے غاصبانہ قبضہ سے نجات دلانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے۔

انڈونیشیا کو ادارہ اقوام متحدہ کی جانب سے فنی امداد

لیک سکیس ۲۹ نومبر۔ اقوام متحدہ کے ادارہ فنی امداد کی جانب سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ادارہ اور اقوام متحدہ کی دوسری پانچ ایجنسیاں انڈونیشیا کی معاشیات کو ترقی دینے کے لئے مناسب امداد دیں گی۔ اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بہت جلد ادارہ کے ماہرین زراعت تعلیم، حفظان صحت اور اقتصادیات انڈونیشیا کیلئے روانہ ہو جائیں گے . . . . جہاں وہ ایک سال تک انڈونیشیا کے ماہرین کو متعلقہ صیغوں میں اعلیٰ تربیت دیں گے۔ امداد کا یہ پروگرام حکومت انڈونیشیا کی درخواست پر شروع کیا جا رہا ہے۔ اسی ماہ کے آغاز میں حکومت انڈونیشیا اور ادارہ فنی امداد کے مابین ایک معاہدہ ہوا ہے جس کی رو سے ادارہ آٹھ ماہرین کی خدمات فراہم کرے گا (ری۔س۔ا۔س)

سیئول میں کوریا کمیشن کا استقبال

نیویارک ۲۴ نومبر۔ اخبار نیویارک ٹائمز کے ایک نامہ نگار خصوصی نے سیئول سے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ کوریا کمیشن کے سب اراکین کل سیئول پہنچ گئے کمیشن کا خیر مقدم کرنے کے لئے کمپو کے ہوائی مستقر پر حکومت کوریا کے اعلیٰ افسران موجود تھے اور جب ان کی سواری شہر میں داخل ہوئی تو شہریوں نے جو ہر جگہ کثیر تعداد میں موجود تھے ان کا پرجوش استقبال کیا

نامہ نگار لکھتا ہے کہ کمیشن کے پاکستانی صدر میاں ضیاء الدین نے پریس کانفرنس میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ کمیشن ایک اعلیٰ مقصد کو لے کر یہاں آیا ہے کوریا کی آبادکاری اور شمالی اور جنوبی کوریا کا اتحاد ہمارا اولین فرض ہے کمیشن کو کامل اعتماد ہے کہ ان مقاصد کے حصول میں ہم کو دشواریاں پیش نہ آئیں گی۔ کیونکہ خود کوریائی عوام آزادی کے خواہاں ہیں اور چاہتے ہیں کہ جس قومی آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے لاتعداد کوریائی سپاہیوں نے اپنی زندگی کی قربانی دی ہے وہ ہرگز رائیگاں نہ جائے۔ (ری۔س۔ا۔س)